نُورانی دعائیں

مَعَ

اسماءِ حُسنیٰ

مُرتّب
شیخ الحدیث حضرت مولانا مُحمّد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم

at-tazkiyah

© AT-TAZKIYAH

نورانی دعائیں مع اسماءِ حسنیٰ

اشاعتِ ثانی: محرّم الحرام ۱۴۳۹ھ - ستمبر ۲۰۱۷ء

ALL RIGHTS RESERVED. NO PART OF THIS PUBLICATION MAY BE REPRODUCED, STORED IN A RETRIEVAL SYSTEM, OR TRANSMITTED, IN ANY FORM OR BY ANY MEANS, ELECTRONIC, MECHANICAL, PHOTOCOPYING, RECORDING OR OTHERWISE, WITHOUT THE PRIOR PERMISSION OF AT-TAZKIYAH.

ملنے کا پتہ

Islāmic Da‘wah Academy,
120 Melbourne Road, Leicester.
LE2 ODS. UK.
Tel / Fax: +44 (0)116 2625440
E-mail: info@idauk.org

نُورانی دعائیں

مَعَ

اسماءِ حُسنیٰ

مُرتّب

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم

at-tazkiyah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

رمضانُ المبارک سنہ ۱۴۲۳ھ میں مکّہ مکرّمہ کے قیام کے دوران حرم شریف میں تراویح کی نماز ادا کرتے ہوئے یہ خیال گزرا کہ اللہ تعالیٰ شانہ کے پاکیزہ اور مبارک ناموں کو اس طرح مرتّب کرلیا جائے کہ ہر نام کے مناسب قرآن یا احادیث میں سے ایک مختصر دعا یا حمد کا کوئی صیغہ تلاش کرکے اس نام کے ساتھ ملالیا جائے، میرے حضرت حاجی فاروق صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ نماز میں اگر کوئی اچھا خیال آئے تو اس پر عمل کرنا چاہیئے اس لئے کہ وہ مبارک ہوتا ہے۔ چنانچہ دس رکعات کے بعد جب کچھ دیر کے لئے وقفہ ہوا تو بندے نے اپنے نورِ نظر اور رفیقِ سفر و حضر مولانا احمد صاحب زید مجدہم سے قلم اور ورق لے کر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جو چند نام اور ان کے مناسب دعائیں اس وقت ذہن میں آئیں، انہیں جلدی جلدی تحریر کرکے کام کا آغاز کرلیا، پھر دورانِ قیامِ حرمین شریفین اور واپسی

پر عشرۂ اخیرہ کے اعتکاف کے دوران اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال رہا اور اضافہ ہوتا رہا اور کام مکمّل ہونے کے قریب پہنچ گیا، صرف چند نام ایسے تھے جن کے لئے مناسب دعا دستیاب نہیں ہو رہی تھی، دوستوں نے بھی کچھ مشورے دئے اور بالآخر محض اللہ تعالیٰ شانہ کے لطف و کرم سے کام تکمیل کو پہنچا۔

اس مرحلے کے بعد اسماءِ حسنیٰ کی شروحات کا مطالعہ کرکے ہر ایک دعا کی مناسبت پر غور کیا گیا اور جب اطمینان ہوا تب اسے حتمی قرار دیا گیا، اس سلسلے میں عزیزان مولوی تعمیر شجاع الدین، مفتی اسماعیل بھیّات، مفتی ابراہیم بگس اور مفتی محمّد بھٹئی صاحبان زیدت الطافہم کا بہت تعاون رہا، اگرچہ جمہورِ علماء کا اس بات پر اتّفاق ہے کہ اسماءِ حسنیٰ ننانوے (۹۹) ناموں میں منحصر نہیں ہیں،[1] مگر پڑھنے والوں کی سہولت کے لئے صرف ان ننانوے (۹۹) ناموں کو لیا گیا ہے جن کا ذکر ترمذی شریف کی روایت میں وارد ہوا ہے۔[2]

یہ مجموعہ ان شاء اللہ تعالیٰ پڑھنے والوں کے لئے بڑی برکات کا ذریعہ

---

[1] فتح الباري: ۱۱ / ۲۲۰

[2] جامع الترمذي، أبواب الدعوات، ح(۳۵۰۷)

ہو گا اس لئے کہ:

(۱) یہ نام اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت پسندیدہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے خود ان ناموں کی تعریف فرمائی ہے:

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (طہ:۸)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اسی کے لئے اچھے اچھے نام ہیں۔

(۲) اللہ تعالیٰ نے ان ناموں کے ذریعے اس کو پکارنے اور اس سے مانگنے کا حکم فرمایا ہے:

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا (الأعراف: ۱۸۰)

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں لہٰذا اس کو ان (ناموں) سے پکارو۔

(۳) اسماءِ حسنیٰ خود بڑی بابرکت چیز ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ اِسْمًا، مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ[۳]

بیشک اللہ تعالیٰ کے لئے ننانوے (۹۹) نام ہیں، سو کم ایک، جو ان کو محفوظ کرلے گا جنت میں داخل ہو گا۔

---

[۳] صحيح البخاري، كتاب التوحيد، بَابٌ إِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ اسْمٍ إِلَّا وَاحِدًا، ح(۷۳۹۲)

(۴) دعا ایک مستقل عبادت، بلکہ عبادت کا مغز ہے، پھر اسماءِ حسنیٰ کے ساتھ ہو تو نورٌ علیٰ نور۔

قارئین سے درخواست ہے کہ اس مبارک مجموعے کو اپنے یومیّہ معمولات میں شامل کر کے خوب دل لگا کر پڑھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اسماءِ حسنیٰ کی برکت سے دونوں جہان کی سرخروئی نصیب ہو گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس حقیر کوشش کو قبولیت نصیب فرمائیں اور اپنی رحمتِ کاملہ سے مرتّب، معاونین اور قارئین کے لئے قربِ الٰہی اور محبّتِ الٰہیّہ کا ذریعہ بنائیں۔ (آمین)

بندہ محمد عفا اللہ عنہ

بندہ محمد سلیم دھورات عفا اللہ عنہ
اسلامک دعوہ اکیڈمی، لیسٹر، یو کے
۲۴ ربیع الاوّل ۱۴۳۸ھ
۲۳ دسمبر ۲۰۱۶ء

❖❖❖❖❖❖❖❖❖

اور اچھے نام اللہ
ہی کے ہیں لہٰذا اس کو
ان (ناموں) سے پکارو۔
(الأعراف)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ آمِيْنَ (الفاتحة)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ
مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى أٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (البخاري)

ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ ۝ (طه)

هُوَ اللهُ الَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ، إِنِّي أَسْأَلُكَ

يَا اللهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ

يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ، أَنْ تَغْفِرَ

لِي ذُنُوبِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ (النسائي)

يَا رَحْمٰنُ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝١

يَا رَحِيمُ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝٢

يَا مَلِكُ أَنْتَ الْمَلِكُ، لَآ إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ، سُبْحَانَكَ

وَبِحَمْدِكَ ۝٣

يَا قُدُّوسُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللّٰهُمَّ

اغْفِرْ لِي ۝٤

يَا سَلَامُ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٥﴾

يَا مُؤْمِنُ آمِنْ رَوْعَاتِنَا ﴿٦﴾

يَا مُهَيْمِنُ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ ﴿٧﴾

يَا عَزِيزُ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿٨﴾

يَا جَبَّارُ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي
وَارْزُقْنِي ﴿٩﴾

يَا مُتَكَبِّرُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَأَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ ﴿١٠﴾

يَا خَالِقُ مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحَانَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ﴿١١﴾

يَا بَارِئُ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ، مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ ١٢

يَا مُصَوِّرُ حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي ١٣

يَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ، دِقَّهُ وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ
وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ ١٤

يَا قَهَّارُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ
الرِّجَالِ ١٥

يَا وَهَّابُ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ
أَنْتَ الْوَهَّابُ ١٦

يَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ١٧

يَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوبِنَا بِذِكْرِكَ ١٨

يَا عَلِيمُ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا ١٩

يَا قَابِضُ لَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ ﴿٢٠﴾

يَا بَاسِطُ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَّ ﴿٢١﴾

يَا خَافِضُ لَا رَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَ ﴿٢٢﴾

يَا رَافِعُ لَا خَافِضَ لِمَنْ رَفَعْتَ ﴿٢٣﴾

يَا مُعِزُّ أَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا ﴿٢٤﴾

يَا مُذِلُّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ ﴿٢٥﴾

يَا سَمِيعُ تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾

يَا بَصِيرُ اِجْعَلْ سَرِيرَتِي خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِي، وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً ﴿٢٧﴾

يَا حَكَمُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا ﴿٢٨﴾

يَا عَدْلُ لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾

يَا لَطِيفُ اُلْطُفْ لِي فِي تَيْسِيرِ كُلِّ عَسِيرٍ ﴿٣٠﴾

يَا خَبِيرُ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي، فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِي ﴿٣١﴾

يَا حَلِيمُ زَيِّنِّي بِالْعِلْمِ وَأَغْنِنِي بِالْحِلْمِ ﴿٣٢﴾

يَا عَظِيمُ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ ﴿٣٣﴾

يَا غَفُورُ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ﴿٣٤﴾

يَا شَكُورُ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ ﴿٣٥﴾

يَا عَلِيُّ أَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَىٰ ﴿٣٦﴾

يَا كَبِيرُ اِجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا، وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا ﴿٣٧﴾

يَا حَفِيظُ أَكْرِمْنِي بِالتَّقْوَىٰ، وَجَمِّلْنِي بِالْعَافِيَةِ ﴿٣٨﴾

يَا مُقِيتُ طَيِّبْ لِي كَسْبِي، وَقَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي ﴿٣٩﴾

يَا حَسِيبُ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَّسِيرًا ﴿٤٠﴾

يَا جَلِيلُ أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ ﴿٤١﴾

يَا كَرِيمُ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ﴿٤٢﴾

يَا رَقِيبُ أَقْبِلْ بِقَلْبِي إِلٰى دِيْنِكَ ﴿٤٣﴾

يَا مُجِيبُ أَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي ﴿٤٤﴾

يَا وَاسِعُ وَسِّعْ لِي فِي دَارِي ﴿٤٥﴾

يَا حَكِيمُ هَبْ لِي حُكْمًا ﴿٤٦﴾

يَا وَدُودُ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ ﴿٤٧﴾

يَا مَجِيدُ أَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ مِنْ فَضْلِكَ ﴿٤٨﴾

يَا بَاعِثُ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ﴿٤٩﴾

يَا شَهِيدُ أُسْتُرْ عَوْرَاتِنَا ﴿٥٠﴾

يَا حَقُّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ ﴿٥١﴾

يَا وَكِيلُ حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿٥٢﴾

يَا قَوِيُّ إِنِّي ضَعِيفٌ، فَقَوِّ فِي رِضَاكَ ضُعْفِي ﴿٥٣﴾

يَا مَتِينُ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَىٰ دِينِكَ ﴿٥٤﴾

يَا وَلِيُّ أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ج تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٥٥﴾

يَا حَمِيدُ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ، وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ ﴿٥٦﴾

يَا مُحْصِي أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا ﴿٥٧﴾

يَا مُبْدِئُ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ، وَيَا مُبْدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا ﴿٥٨﴾

يَا مُعِيدُ أَصْلِحْ لِي آخِرَتِيَ الَّتِي فِيهَا مَعَادِي ﴿٥٩﴾

يَا مُحْيِي أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّي ﴿٦٠﴾

يَا مُمِيتُ اجْعَلْ خَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ ﴿٦١﴾

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي
شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ ﴿٦٢﴾

يَا وَاجِدُ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ ﴿٦٣﴾

يَا مَاجِدُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِيقِ الدُّنْيَا وَضِيقِ
يَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿٦٤﴾

يَا وَاحِدُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَٰنَكَ ﴿٦٥﴾

يَا أَحَدُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ ﴿٦٦﴾

يَا صَمَدُ وَفِّقْنِي لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَىٰ ﴿٦٧﴾

يَا قَادِرُ لَا تُعَذِّبْنِي، فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ ﴿٦٨﴾

يَا مُقْتَدِرُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ ﴿٦٩﴾
يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ اِغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا
أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ
وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ﴿٧٠﴾
يَا أَوَّلُ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ ﴿٧١﴾
يَا اٰخِرُ أَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ﴿٧٢﴾
يَا ظَاهِرُ أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ ﴿٧٣﴾
يَا بَاطِنُ أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ
عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ﴿٧٤﴾
يَا وَالِيُ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي
إِلَيْكَ ﴿٧٥﴾
يَا مُتَعَالِيُ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ﴿٧٦﴾

يَا بَرُّ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿٧٧﴾
يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيْنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيمُ ﴿٧٨﴾
يَا مُنْتَقِمُ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِّقْمَتِكَ ﴿٧٩﴾
يَا عَفُوُّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّي ﴿٨٠﴾
يَا رَءُوفُ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا
رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٨١﴾
يَا مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ﴿٨٢﴾
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ
بِالْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ
إِلَى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ ﴿٨٣﴾

يَا مُقْسِطُ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ ﴿٨٤﴾

يَا جَامِعُ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا ﴿٨٥﴾

يَا غَنِيُّ أَسْأَلُكَ الْهُدَىٰ وَالتُّقَىٰ، وَالْعَفَافَ وَالْغِنَىٰ ﴿٨٦﴾

يَا مُغْنِي أَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ﴿٨٧﴾

يَا مَانِعُ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ﴿٨٨﴾

يَا ضَارُّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَمِنْ فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ ﴿٨٩﴾

يَا نَافِعُ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي ﴿٩٠﴾

يَا نُورُ أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٩١﴾

يَا هَادِيْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٩٢﴾

يَا بَدِيْعُ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٩٣﴾

يَا بَاقِيْ اِجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ ﴿٩٤﴾

يَا وَارِثُ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٩٥﴾

يَا رَشِيْدُ أَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ، وَأَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾

يَا صَبُوْرُ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (البقرة) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (البقرة) وَتُبْ عَلَيْنَا ج إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (البقرة) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (المؤمنون) سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الصّٰفّٰت) وَاٰخِرُ دَعْوَانَا
أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۝ آمِيْنَ

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔
(آل عمران)

حوالہ جات:

(۱) المؤمنون
(۲) الإسراء
(۳) النسائي
(۴) البخاري
(۵) مسلم
(۶) أحمد
(۷) ابن السني
(۸) الممتحنة
(۹) الترمذي
(۱۰) الطبراني
(۱۱) أل عمرٰن
(۱۲) أحمد
(۱۳) ابن حبان
(۱۴) مسلم
(۱۵) أبو داود
(۱۶) أل عمرٰن
(۱۷) المائدة
(۱۸) ابن السني
(۱۹) ابن ماجه
(۲۰) أحمد
(۲۱) أحمد
(۲۲) ابن ابی شیبة
(۲۳) ابن ابی شیبة
(۲۴) الترمذي
(۲۵) النسائي
(۲۶) البقرة
(۲۷) الترمذي
(۲۸) ابن ماجة
(۲۹) الأعراف
(۳۰) الطبراني
(۳۱) البيهقي
(۳۲) ابن النجار
(۳۳) أحمد
(۳۴) القصص
(۳۵) البخاري
(۳۶) الترمذي
(۳۷) البزار
(۳۸) ابن النجار
(۳۹) ابن النجار
(۴۰) أحمد
(۴۱) الحاكم
(۴۲) أحمد
(۴۳) أبو يعلى
(۴۴) الترمذي
(۴۵) الترمذي
(۴۶) الشعراء
(۴۷) الترمذي
(۴۸) ابن السني
(۴۹) الترمذي
(۵۰) أحمد
(۵۱) البخاري
(۵۲) أل عمرٰن
(۵۳) الحاكم
(۵۴) النسائي
(۵۵) يوسف
(۵۶) البيهقي
(۵۷) أحمد
(۵۸) البيهقي
(۵۹) مسلم
(۶۰) البخاري
(۶۱) الطبراني
(۶۲) النسائي
(۶۳) أبو داود
(۶۴) أبو داود
(۶۵) الأنبياء
(۶۶) الترمذي
(۶۷) الطبراني
(۶۸) ابن أبي شيبة
(۶۹) ابو داود
(۷۰) البخاري
(۷۱) مسلم
(۷۲) مسلم
(۷۳) مسلم
(۷۴) مسلم
(۷۵) متفق عليه
(۷۶) ابو داود
(۷۷) أل عمرٰن
(۷۸) البقرة
(۷۹) النسائی
(۸۰) الترمذي
(۸۱) الحشر
(۸۲) أل عمرٰن
(۸۳) النسائي
(۸۴) النسائي
(۸۵) الحاكم
(۸۶) مسلم
(۸۷) الترمذي
(۸۸) متفق عليه
(۸۹) أحمد
(۹۰) الترمذي
(۹۱) التحريم
(۹۲) الفاتحة
(۹۳) أحمد
(۹۴) الديلمي
(۹۵) الأنبياء
(۹۶) الترمذي
(۹۷) الأعراف